

# آیت چالیس — نمبر اکیس کی پوشیدہ تاریخ

دوسری ہلاکت — حصہ ہشتم — حزقی ایل نمبر دو

Jeff Pippenger

2026-08-05

حزقی ایل اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کے لیے یہوداہ کے قبیلہ کے شیر نے تعلیم و تربیت کا ایک کام انجام دیا ہے، اور اُس کی بنیادی تعلیم یہ ہے: ”حکم پر حکم۔“

جس سے اُس نے کہا، یہی وہ آرام ہے جس کے ذریعہ تم تھکے ماندوں کو آرام پہنچا سکتے ہو؛ اور یہی تازگی ہے؛ تو بھی اُنہوں نے نہ سنا۔ لیکن خداوند کا کلام اُن کے لیے حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، اور وہاں تھوڑا تھا؛ تاکہ وہ جائیں، اور اِلے گر پڑیں، اور توڑے جائیں، اور پھندے میں پھنسیں، اور پکڑے جائیں۔ یسعیاہ 28:12، 13۔

اس وقت یہوداہ کے قبیلہ کا شیر حزقی ایل کی کتاب کو کھول رہا ہے۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ حزقی ایل تیسویں برس میں ایک کاہن ہے، خواہ ”تیس“ اُس کی بطور کاہن تمثیلی عمر کی نمائندگی کرتا ہو، یا اُس نبوی سلسلے کا تیسواں سال ہو جو یوسیاہ کی عظیم یوبیل سے شروع ہوا تھا۔ اخیرایام کی آخری کہانت ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے، اور قدیم لفظی تواریخ اخیرایام میں ایک تمثیلی تاریخ کی مثال پیش کرتی ہیں۔

لیکن تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے؛ لوگ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم قوموں کی دولت کھاؤ گے، اور ان کی عظمت میں تم فخر کرو گے۔ یسعیاہ 61:6۔

حزقی ایل آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی ایک علامت ہے—وہ مقدس تاریخ جس کی نشان دہی ہر نبوی شہادت کرتی ہے۔ وہ مقدس تاریخ تیسرے فرشتے کی تحریک ہے، جس کی خاص طور پر سنہ 1840 میں پہلے فرشتے کی تحریک نے مثالی پیشگی تصویر پیش کی۔ پہلے فرشتے کی تحریک تین فرشتوں میں الفا فرشتہ تھی اور تیسرا اومیگا فرشتہ ہے۔ لہذا حزقی ایل ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانہ میں پطرس کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ وہ تمثیلی تاریخ جس میں پطرس اور حزقی ایل دونوں واقع ہیں، تاریخ پانیوم کے طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

## چھوٹی کتابچہ

حزقی ایل اس چھوٹی کتاب کو لے لیتا ہے، جیسا کہ یوحنا نے مکاشفہ دس میں کیا۔

لیکن اے ابن آدم، جو کچھ میں تجھ سے کہتا ہوں اُسے سن؛ تو اُس سرکش گھرانے کی مانند سرکش نہ بن۔ اپنا منہ کھول، اور جو کچھ میں تجھے دیتا ہوں اُسے کھا۔ اور جب میں نے نگاہ کی تو دیکھو، ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا گیا؛ اور دیکھو، اُس میں ایک کتاب کا طومار تھا۔ اور اُس نے اُسے میرے سامنے کھول کر پھیلا دیا؛ اور وہ اندر اور باہر دونوں طرف لکھا ہوا تھا؛ اور اُس میں نوحہ، ماتم، اور ہلاکت مرقوم تھی۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، جو کچھ تجھے ملے اُسے کھا؛ اِس طومار کو کھا، اور جا کر بنی اسرائیل کے گھرانے سے کلام کر۔ پس میں نے اپنا منہ کھولا، اور اُس نے وہ طومار مجھے کھلایا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، اپنے پیٹ کو کھلا اور اپنی آنتوں کو اِس طومار سے بھر لے جو میں تجھے دیتا ہوں۔ تب میں نے اُسے کھایا، اور وہ میرے منہ میں مٹھاس کے لیے شہد کی مانند تھا۔ حزقی ایل 2:8-10، 3:1-3۔

مکاشفہ دس میں، یوحنا اُس چھوٹی کتاب کو کھا لیتا ہے، اور پورا باب 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک خدا کی قدرت کے ظہور کی نمائندگی کرتا ہے۔

"وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتہ کے پیغام کے اعلان میں متحد ہوتا ہے، اپنی جلال سے ساری زمین کو منور کرنے والا ہے۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالم گیر وسعت اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہوگا۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک شاندار ظہور تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں ایسی عظیم ترین مذہبی دلچسپی پیدا ہوئی جیسی سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی ملک میں دیکھی نہیں گئی؛ لیکن تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت برپا ہونے والی زبردست تحریک ان سب پر فائق آ جائے گی۔" The Great Controversy, 611.

حزقی ایل، مکاشفہ کے دسویں باب میں یوحنا کے ساتھ ہم آہنگ ہے؛ پس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت، پطرس، یوحنا اور حزقی ایل اپنے مقررہ مقام پر اکٹھے کھڑے ہوتے ہیں۔

1840 سے 1844 تک ایک چار سالہ مدت کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس وقت کی نبوت کے آغاز پر شروع ہوئی تھی جس کا آغاز 27 جولائی، 1299 کو ایک سو پچاس سالہ مدت سے ہوا تھا۔ وہ "پانچ مہینے" اختتام کو پہنچے اور تین سو اکیانوے سال اور پندرہ دن کی اُس زمانی نبوت کے ساتھ مل گئے جو 11 اگست، 1840 کو مکمل ہوئی، جب خدا کی قدرت کا جلالی ظہور 22 اکتوبر، 1844 تک ظاہر ہوا۔ پھر نبوی زمانے کا اطلاق موقوف ہو گیا۔

اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے، جس نے آسمان اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور زمین اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور سمندر اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، پیدا کیا، کہ پھر مدت نہ ہوگی۔ مکاشفہ 10:6۔

نبوتی وقت 22 اکتوبر 1844 کو نبوت کے ایک معتبر اطلاق کے طور پر ختم ہو گیا۔ حزقی ایل، پطرس اور یوحنا میں سے ہر ایک پہلی اور دوسری فرشتے کی تحریک کی، اور نیز تیسرے فرشتے کی تحریک کی بھی، خدا کی دانا کنواریوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

## رویائیں

حزقی ایل کے پہلے "گیارہ" ابواب "رؤیاؤں" کا ایک سلسلہ پیش کرتے ہیں، جیسا کہ باب اول کی آیت ایک میں بیان کیا گیا ہے۔

اور تیسویں برس، چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ جب میں اسیران کے درمیان دریائے کبار کے کنارے تھا، تو آسمان کھل گئے، اور میں نے خدا کی رؤیا دیکھی۔ حزقی ایل 1:1۔

پہلے گیارہ ابواب کی "رویا" سب سے پہلے باب اول میں دریائے خبار کے کنارے دی گئی، پھر باب سوم کی "میدان" والی رویا میں اس کی مزید توضیح و توسیع کی گئی، اور پھر باب ہشتم کی یروشلم میں دی گئی رویا میں دوبارہ ایسا ہوا۔ دریائے خبار، میدان، اور یروشلم—یہ تین مقامات تین رویاؤں کی نمائندگی کرتے ہیں، جو مل کر ایک ہی رویا بنتی ہیں، اور یہی آیت اول کی "رویا" اور پہلے 'گیارہ' ابواب کی رویا ہے۔

## یوبیل

تیسویں سال کو اُس یوبیل کے چکر کے تیسویں سال کے طور پر سمجھنا، جو یوسیاہ کی مشہور فسح سے شروع ہوا اور پھر 22 اکتوبر کو اختتام پذیر ہوا، آسانی سے مدلل کیا جا سکتا ہے، کیونکہ مقدس تاریخ کی وہ مخصوص لکیر نہایت واضح طور پر، قاعدہ پر قاعدہ، ایک سے زیادہ گواہوں کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر؛ فسح بہاری عیدوں کی نمائندگی کرتی ہے اور یوم کفارہ خزانہ عیدوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ لہذا احبار تئیس اُس یوبیل کے چکر کے مطابق ہے جو یوسیاہ سے شروع ہوا۔ اور بھی ایسی لکیریں ہیں جو اُس تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جو بادشاہ یوسیاہ سے لے کر 22 اکتوبر،

573 قبل مسیح تک ممتل ہے۔ 22 اکتوبر، 573 قبل مسیح کو ایک یوبیل سال کی تاریخی تکمیل کی تائید مؤرخین کرتے ہیں۔

علمائے فن تاریخ آرمہ عموماً اس بات میں اطمینان رکھتے ہیں کہ یوم کفارہ کی تاریخ 22 اکتوبر، 573 قبل مسیح قرار دی جائے، اور 622 قبل مسیح میں یوسیاہ کی عظیم عید فسخ بھی انہی بائبل زمانیاتی ماہرین کے نزدیک ایک مسلمہ تاریخ ہے۔ عید فسخ، جو بہاری عیدوں کی علامت تھی، انچاس سالہ یوبیل کے ایک دور کا آغاز تھی، جو خزانہ عیدوں کی علامت، یعنی یوم کفارہ پر اختتام پذیر ہوا۔ سالوں کے سات ہفتے، جو مل کر انچاس برس بنتے تھے، زمین کے سبت کی علامت تھے۔

"ہر صفحے میں، خواہ وہ تاریخ ہو، یا حکم، یا پیشین گوئی، عہد قدیم کے صحائف ابن خدا کے جلال سے منور ہیں۔ جہاں تک وہ الہی تقرر پر مبنی تھا، یہودیت کا پورا نظام انجیل کی ایک مربوط پیشین گوئی تھا۔ مسیح کے حق میں "سب نبی گواہی دیتے ہیں۔" اعمال 10:43۔ آدم کو دی گئی وعدہ سے لے کر سلسلہ آبائی اور شریعتی نظام کے ذریعے، آسمان کے پر جلال نور نے فدیہ دینے والے کے نقش قدم کو واضح کر دیا۔ غیب بینوں نے بیت اللحم کے ستارے کو، آنے والے شیلوہ کو، دیکھا، جبکہ مستقبل کی باتیں ایک پراسرار جلوس کی مانند ان کے سامنے گزرتی رہیں۔ ہر قربانی میں مسیح کی موت ظاہر کی گئی۔ بخور کے ہر بادل میں اُس کی راستبازی صعود کرتی تھی۔ ہر یوبیلی نرسنگ کے ذریعہ اُس کا نام سنایا جاتا تھا۔ اقدس الاقداس کے بیت ناک بھید میں اُس کا جلال سکونت پذیر تھا۔" The Desire of Ages, 211.

## سترہ

573 قبل مسیح سے چودہ برس پہلے، جب یروشلم سقوط کر گیا، صدقیاہ کو بابل لے جایا گیا تھا۔ یہودی مؤرخین 622 میں یوسیاہ سے لے کر 22 اکتوبر 573 تک کے یوبیلی چکر کو سترہواں یوبیلی چکر قرار دیتے ہیں۔ رافہ کی لڑائی سے پانیم کی لڑائی تک کا عرصہ سترہ برس تھا۔ بطلموس رافہ کی لڑائی میں فاتح تھا، اور وہ سترہ برس تک جنوب کے بادشاہ کے طور پر حکومت کرتا رہا۔ فرمان میلان سے لے کر 330 میں قسطنطین کے اپنی سلطنت تقسیم کرنے تک سترہ برس تھے۔ سترہویں یوبیلی چکر میں نبوکدنصر نے یروشلم کو تباہ کر دیا۔

کیونکہ بنی اسرائیل بہت دن تک نہ کسی بادشاہ کے ساتھ رہیں گے، نہ کسی امیر کے ساتھ، نہ قربانی کے ساتھ، نہ ستون کے ساتھ، نہ ایفود کے ساتھ، اور نہ ترافیم کے ساتھ؛ اُس کے بعد بنی اسرائیل رجوع کریں گے، اور خداوند اپنے خدا کے طالب ہوں گے، اور داؤد اپنے بادشاہ کے؛ اور آخری دنوں میں خداوند اور اُس کی بھلائی سے لرزاں ہوں گے۔ ہوسیع 3:4، 5۔

ہوشع ایک ایسے موضوع پر کلام کر رہا ہے جس کا براہ راست تعلق صدقیاہ کی اسیری سے ہے، اگرچہ یہ 723 قبل مسیح میں شمالی مملکت کے لیے اسیری کے آغاز کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہوشع کا یہ اقتباس حزقی ایل کی گواہی کے ساتھ اس سبب سے مربوط ہوتا ہے کہ جب اسرائیل نے ایک انسانی بادشاہ پر اصرار کیا تو اُس نے خدا کو رد کر دیا۔ اسرائیل کی یہ خواہش کہ اُس پر ایک الہی بادشاہ کے بجائے ایک انسانی بادشاہ حکومت کرے، احبار 26 میں "سات بار" کی عدالت کے اندر "تمہاری قوت کے غرور" کے طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

اور اگر تم ان سب کے باوجود بھی میری نہ سنو، تو میں تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں سات گنا زیادہ سزا دوں گا۔ اور میں تمہاری قوت کے گھمنڈ کو توڑ ڈالوں گا؛ اور میں تمہارے آسمان کو لوے کی مانند، اور تمہاری زمین کو پیتل کی مانند کر دوں گا۔ احبار 26:18، 19۔

"تمہاری قدرت کے غرور" سے مراد اسرائیل کی یہ خواہش ہے کہ وہ دنیا کی مانند ہو اور اپنا ایک بادشاہ رکھے۔ 723 ق م میں شمالی سلطنت سے بادشاہ کا ہٹا دیا جانا، اور پھر 586 ق م میں جنوبی

سلطنت کے بادشاہ صدقیاہ کی اسیری، قدیم اسرائیل کے "غرور" کے توڑے جانے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور غرور زوال سے پہلے ہوتا ہے۔ بائبل کی نبوت میں "قدرت" سے مراد ایک بادشاہ یا سلطنت ہوتی ہے، اور ایک انسانی بادشاہ حاصل کرنے میں اسرائیل کا غرور، خداتنظیمی حکومت اور الہی بادشاہ کے رد کیے جانے کو ظاہر کرتا ہے۔

اور یوں ہوا کہ جب سموئیل بوڑھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو اسرائیل پر قاضی مقرر کیا۔ اُس کے پہلوٹھے کا نام یوایل تھا، اور اُس کے دوسرے کا نام ابیاہ؛ وہ بیرسیع میں قاضی تھے۔ لیکن اُس کے بیٹے اُس کی راہوں پر نہ چلے بلکہ نفع کے پیچھے پھر گئے، اور رشوت لینے لگے، اور انصاف کو بگاڑنے لگے۔ تب اسرائیل کے سب بزرگ جمع ہوئے اور رامہ میں سموئیل کے پاس آئے، اور اُس سے کہنے لگے، دیکھ، تو بوڑھا ہو گیا ہے، اور تیرے بیٹے تیری راہوں پر نہیں چلتے؛ سو اب ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دے کہ وہ سب قوموں کی مانند ہم پر حکومت کرے اور ہمارا انصاف کرے۔ لیکن یہ بات سموئیل کو ناپسند آئی جب اُنہوں نے کہا، ہمیں ایک بادشاہ دے کہ وہ ہمارا انصاف کرے۔ اور سموئیل نے خداوند سے دعا کی۔ اور خداوند نے سموئیل سے کہا، ان لوگوں کی بات کو، جو کچھ وہ تجھ سے کہتے ہیں، مان لے؛ کیونکہ اُنہوں نے تجھے نہیں بلکہ مجھے رد کیا ہے، تاکہ میں اُن پر بادشاہی نہ کروں۔ اُن سب کاموں کے مطابق جو وہ اُس دن سے کرتے آئے ہیں جس دن میں اُنہیں مصر سے نکال لایا تھا، آج کے دن تک، کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی عبادت کی، ویسا ہی وہ تیرے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ سو اب اُن کی بات مان لے؛ تو بھی تو اُنہیں خوب جتا دے، اور اُن پر حکومت کرنے والے بادشاہ کا دستور اُن پر ظاہر کر دے۔ 1 سموئیل 8:1-9۔

یہ بات قابل توجہ ہے کہ اُس موقع پر اسرائیل نے نہ صرف خدا کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کیا، بلکہ روح نبوت کو بھی، جیسا کہ سموئیل میں اُس کی نمائندگی تھی، کیونکہ لکھا ہے، "have thee forsaken me, and served other gods, so do they also unto thee"

"شیطان ... مسلسل جعلی چیز کو آگے بڑھا رہا ہے—تاکہ حق سے برگشتہ کرے۔ شیطان کا بالکل آخری فریب یہ ہوگا کہ وہ خدا کے روح کی گواہی کو بے اثر کر دے۔ 'جہاں رویا نہیں ہوتا، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں' (29:18) (29:18) شیطان بڑی عیاری کے ساتھ، مختلف طریقوں سے اور مختلف ذریعوں کے وسیلے سے، خدا کے بقیہ لوگوں کے دلوں میں سچی گواہی کے بارے میں اعتماد کو متزلزل کرنے کے لیے کام کرے گا۔"

"شہادتوں کے خلاف ایک ایسی نفرت بھڑک اُٹھ گئی جو شیطانی ہوگی۔ شیطان کی کارروائیاں یہ ہوں گی کہ کلیسیاؤں کا ان پر سے ایمان متزلزل کر دے، کیونکہ وجہ یہ ہے: اگر خدا کے روح کی تنبیہوں، ملامتوں، اور مشورتوں پر کان دھرا جائے تو شیطان کو اپنی فریب کاریاں داخل کرنے اور جانوں کو اپنی گمراہیوں میں جکڑنے کے لیے اتنا صاف راستہ میسر نہیں آ سکتا۔" Selected Messages, book 1, 48

قدیم اسرائیل کی خدائی حکومت کے لیے آخری فریب نہ صرف خدا، بلکہ روح نبوت کے بھی انکار پر مشتمل تھا۔ 1097 قبل مسیح میں یہ انکار 1863 میں لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹزم کے آخری فریب کی تمثیل ہے۔ احبار چھبیس کے "سات زمانے" خدا کا کلام ہیں، اور روح نبوت "سات زمانوں" کے بارے میں فرماتی ہے کہ اسے "تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔"

"میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے تیار کیا گیا تھا، اور یہ کہ اُس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہیے تھی؛ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ کہ اُس کا ہاتھ اُن میں سے بعض اعداد کی ایک غلطی پر تھا اور اُسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ کوئی اُسے دیکھ نہ سکے، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ ہٹا لیا گیا۔" Early Writings, 74

روح نبوت نے ظاہر ہے کہ "سات زمانوں" کی توثیق کی، اور اُس کی یہ توثیق اس بات کا انتباہ تھی کہ چارٹ کے اعداد و شمار میں تبدیلی نہ کی جائے، جس میں "سات زمانے" درمیانی ستون اور اوپر دائیں کونے میں واقع ہے۔ 1863 میں اریاہ اسمتھ کے جعلی چارٹ کے ساتھ، بنیادی سچائیوں کے تدریجی انکار کو جس کی تمثیل قدیم اسرائیل میں اُن کے خدا کے انکار کے ذریعے پائی جاتی ہے—روح نبوت نے 1863 کی بغاوت کے طور پر شناخت کیا۔ 1863 کی بغاوت کی تاریخ حزقی ایل کی کتاب میں پیش کی گئی نبوتی لکیر کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ اُس تاریخی سلسلے میں انجام یروشلم کی تباہی تھا، جو اتوار کے قانون کی تمثیل تھا۔ 1863 سے جلد آنے والے اتوار کے قانون تک کی تمثیل بادشاہ ساؤل کی تاریخ، 1097 قبل مسیح، سے صدقیاہ تک، 586 قبل مسیح، میں پائی جاتی ہے۔

صدقیاہ کو 573 قبل مسیح کے یوبیل سے چودہ برس پہلے بابل میں اسیر کر کے لے جایا گیا۔ سترہواں یوبیل چکر 622 قبل مسیح میں شروع ہوا، اور تیسویں سال میں حزقی ایل 591 قبل مسیح میں ایک کابن کے طور پر پیش کیا گیا، پھر پانچ سال بعد 586 قبل مسیح میں یروشلم تباہ کر دیا گیا۔ اسے سال کے اسی دن تباہ کیا گیا جس دن بعد میں 70 عیسوی میں طیطس کے ہاتھوں دوسری بار تباہ کیا گیا۔ حزقی ایل باب ایک کی آیت ایک، یروشلم کی تباہی سے پانچ سال پہلے اور باب چالیس کے ہیکل کے رویا سے انیس سال پہلے کی ہے۔

ہماری اسیری کے پچیسویں سال، سال کے آغاز میں، مہینے کی دسویں تاریخ کو، شہر کے مارے جانے کے چودھویں سال میں، عین اُسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا، اور وہ مجھے وہاں لے گیا۔ حزقی ایل 40:1۔

زمین کے سبت کے عہد کی نافرمانی کے سبب، خدا نے مقرر فرمایا کہ ساتویں سال کی نافرمانی کے لیے، جو زمین کا سبت ہے، "سات زمانے" لعنت ہوں گے۔ "زمانہ" ایک سال ہے، اور "سال" تین سو ساٹھ دنوں کا ہوتا ہے، اور سات ضرب تین سو ساٹھ دو ہزار پانچ سو بیس سال بنتے ہیں۔ ممکن ہے کہ میلرائٹس نے "دو ہزار پانچ سو بیس" کی تعبیر استعمال نہ کی ہو، لیکن ان کے دونوں مقدس چارٹس نے عددی طور پر دو ہزار پانچ سو بیس سال کی نشان دہی کی تھی۔

اسرائیل کی شمالی بادشاہی اور یہوداہ کی جنوبی بادشاہی، دونوں پر سات اوقات کی لعنت کے اعلان کو ولیم ملر کی پہلی، یا آپ یوں کہہ سکتے ہیں کہ "بنیادی"، بلکہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ "الفا" فہم سمجھا جاتا تھا۔ 1863 میں لاودیکیہ کی حالت میں پڑی ہوئی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا نے ملر کی دریافتوں کی اس بنیادی سمجھ کو رد کر دیا؛ ایسی "دریافتیں" جو ملرائٹس تحریک کی پوری بنیاد کی نمائندگی کرتی تھیں۔ الہام نے براہ راست خبردار کیا تھا کہ ایسا ہو سکتا ہے، اور ایسا ہو چکا ہے، اور یہ بہت پہلے ہو چکا تھا۔

اس ہیکل کی بنیاد، جو بابل کی اسیری کے بعد دوبارہ تعمیر کیا گیا، پہلے فرمان کی تاریخ کے دوران اور دوسرے فرمان سے پہلے مکمل کی گئی۔ ہیکل کی پوری عمارت دوسرے فرمان کی تاریخ میں مکمل ہوئی۔ تیسرے فرمان میں لفظی قدیم اسرائیل کی قومی خودمختاری بحال کی گئی۔ ولیم ملر اُس پہلے فرشتے کی نمائندگی کرتا تھا جو 1798 میں آیا اور 11 اگست 1840 کو قدرت بخشا گیا۔ دوسرا فرشتہ بنیادیں رکھے جانے کے بعد آیا، جیسا کہ 1843 کے چارٹ سے ظاہر ہوتا ہے، جو مئی 1842 میں شائع ہوا تھا۔ 1844 کی پہلی مایوسی، یعنی 1844 کی الفا مایوسی، کے وقت دوسرا فرشتہ بھی آیا اور کنواریوں کی تمثیل میں توقف کا زمانہ بھی؛ اور جب ایکسیٹر کی کیمپ میٹنگ میں دوسرے فرشتے کے پیغام کو قدرت بخشی گئی تو ہیکل مکمل ہو گیا۔ پھر 1844 کی عظیم، یا اومیگا مایوسی کے وقت، عہد کا رسول اچانک اپنے ہیکل میں آیا، اُن تئیس سو برس کی تکمیل میں جو تیسرے فرمان سے شروع ہوئے اور تیسرے فرشتے کی آمد پر ختم ہوئے۔

یوسیاہ کے معنی ہیں "خدا کی بنیاد"۔ خواہ وہ بادشاہ یوسیاہ ہو یا یوسیاہ لچ؛ دونوں بنیادوں کی علامات ہیں، جیسا کہ پہلے فرمان کی تاریخ میں ظاہر کیا گیا ہے اور جیسا کہ احبار تئیس کی پہلی بائیس آیات میں پیش کی گئی بہاری عیدوں کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔ بنیادیں، بہاری عیدیں، اور پہلا فرمان—یہ سب 1840 اور پہلے فرشتے کے باختیار کیے جانے کی علامات ہیں۔ 22 اکتوبر 573 قبل مسیح، جیسا کہ حزقی ایل باب چالیس آیت ایک میں پیش کیا گیا ہے، 22 اکتوبر 1844 اور مردوں کی عدالت کے آغاز کی علامت ہے، اور نیز 11 ستمبر 2001 کو زندوں کی عدالت کے آغاز کی بھی علامت ہے۔ جو کوئی ان مضامین کی پیروی کرتا رہا ہے، اسے ان اطلاقات سے واقف ہونا چاہیے جو میں استعمال کر رہا ہوں۔

حزقی ایل اُس نبوی تاریخ کے اندر ایک علامت ہے جو اُس کی تحریروں میں پیش کی گئی ہے۔ باب آٹھ کے آخر میں جب پچیس آدمی سورج کو سجدہ کرتے ہیں تو حزقی ایل وہاں موجود ہوتا ہے۔ وہ اگلے ابواب میں بھی موجود تھا، جب 'مہر لگانے کے بعد قتل عام' یروشلم پر لایا جاتا ہے، جسے ایلن وائٹ ساتویں دن کی ایڈونٹسٹ کلیسیا کے طور پر متعین کرتی ہے۔ پہلے گیارہ ابواب میں، حزقی ایل کو اپنے احکام حاصل کرنے کے لیے آسمانی مقدس میں لایا جاتا ہے، جیسے 1844 میں ملیرائٹس کو بلایا گیا تھا، اور جیسے اب اس تحریک کو بلایا جا رہا ہے۔

پس حزقی ایل تمہارے لیے ایک نشان ہے؛ جو کچھ اُس نے کیا ہے، تم بھی اُسی کے مطابق کرو گے؛ اور جب یہ واقع ہوگا، تو تم جان لو گے کہ میں خداوند خدا ہوں۔ حزقی ایل 24:24۔

### جب یہ واقع ہو گا

جب ہم آخری ایام میں اُس مقام تک پہنچتے ہیں کہ وہ امور جو حزقی ایل نے مجسم کیے تھے خدا کے لوگوں میں دوبارہ وقوع پذیر ہو رہے ہوں، تو ہم حزقی ایل کی نشانی تک پہنچ چکے ہوتے ہیں۔ جب آپ جانتے ہوں کہ حزقی ایل ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، اور آپ اسے ایمان اور فہم کی اُس سطح پر جانتے ہوں جس میں یہ مقدس توقع موجود ہو کہ حزقی ایل نے اپنی تحریروں میں جس ہر بات کو مجسم کیا ہے وہ آخری ایام میں ایک لاکھ چوالیس ہزار سے متعلق واقعات کے ایک مقدس تسلسل کی تمثیل ہے—جب آپ یہ جانتے ہوں، تب "تم جانو گے" کہ "خداوند" ہی "خدا" ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان خیالات کو جاری رکھیں گے۔